ثانوی زبان کی درسی کتاب

جان پہچان

(نویں جماعت کے لیے)

حصہ – 4

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

JAAN PEHCHAN,L2
Textbook for Class IX

ISBN 978-81-7450-998-7

پہلا ایڈیشن

ستمبر 2009 آشوین 1931

دیگر طباعت

دسمبر 2014 پوش 1936
اپریل 2016 چیتر 1938
اپریل 2017 چیتر 1939
فروری 2019 ماگھ 1940

PD 15T SPA

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

قیمت: ₹ 65.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	ابیناش کُلّو
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبدالنعیم

سرورق
اروپ گپتا

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی 110016 نے تاج پرنٹرز، 6A / 69 نجف گڑھ روڈ انڈسٹریل ایریا، نزد کیرتی نگر میٹرو اسٹیشن، نئی دہلی 110015 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ،2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچّوں کی اسکولی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل رہے ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابوں کی تیاری اسی بنیادی مقصد پر عمل آوری کی ایک کوشش کہی جا سکتی ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امّید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور تعلیم کے 'طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کے سلسلے میں بچوں کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچّوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات کی بنیاد پر نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محلِ وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب، مجوّزہ نصابی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بہ حیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقرّرہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے نظام الاوقات (Time-Table) اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روز مرّہ معمولات میں نرمی کی اتنی ہی اہمیت/ضرورت ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ اور محنت کی، تاکہ تدریس کے لیے دستیاب مدّت کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعیّن ہوگا کہ یہ نصابی کتاب بچّوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ پیدا کرنے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک

موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچّوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجّہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ نصابی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کو فروغ دینے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومتِ ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

اس کتاب کے بارے میں

جدید ہندوستانی زبانوں میں اردو کو خاص مقام حاصل ہے۔ یہ زبان ملک کی مختلف ریاستوں میں پڑھائی جاتی ہے۔ سہ لسانی فارمولے کے تحت بھی اردو کی تعلیم پر توجہ دی جاتی ہے۔

کونسل کے ذریعے تیار کردہ 'قومی درسیات کا خاکہ 2005' کی سفارشات کے بموجب مادری زبان کی تعلیم کے واسطے پہلی جماعت سے بارھویں جماعت تک اردو میں درسی اور معاون درسی کتب پہلے ہی مہیّا کی جاچکی ہیں۔ اب کونسل نے ثانوی زبان کی تعلیم کے لیے چھٹی جماعت سے دسویں جماعت تک اور تیسری زبان کی تعلیم کے لیے ساتویں سے دسویں جماعت تک اردو میں نئی درسی کتابیں تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

'قومی درسیات کا خاکہ-2005' کے تحت پیش کی جانے والی یہ کتاب یعنی ''جان پہچان'' نویں جماعت کے طالب علموں کو دوسری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اسکولوں میں دوسری زبان کی تعلیم کا آغاز چھٹی جماعت سے تجویز کیا گیا ہے اس لیے مذکورہ بالا درسی کتاب اردو کی تعلیم کے اس سلسلے کی چوتھی کتاب ہے۔ اس کتاب کا خاص مقصد طلبا کو بنیادی زبان سے واقف کرانا ہے تا کہ وہ مطلوبہ معیار کے مطابق صحیح اردو پڑھنا، بولنا اور لکھنا سیکھ جائیں۔ چھٹی سے دسویں جماعت تک کی ان درسی کتابوں کے ذریعے یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ طلبا کی زبان کا معیار بتدریج بلند ہوتا جائے۔ اس سلسلے کی ابتدائی کتابوں میں زبان کی تعلیم پر زور دیا گیا ہے اور اسباق کی تیاری میں بتدریج ادب کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ ان کتابوں میں ایسے اسباق شامل ہیں جن کے مطالعے سے انسان دوستی، فرض شناسی، حب الوطنی، قومی یک جہتی اور خوش حال زندگی سے متعلق جذبات فروغ پاسکیں۔ اسباق کے ذریعے جدید سائنسی موضوعات، ماحولیات اور دیہی زندگی سے متعلق معلومات بھی بہم پہنچائی گئی ہے۔ امید کہ اس سلسلے کی کتابوں کے مطالعے سے طلبا میں صحیح اردو سمجھنے، بولنے، پڑھنے، لکھنے اور خیالات کے اظہار کی خاطر خواہ صلاحیت پیدا ہوسکے گی۔

کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمریٹس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شمیم حنفی، پروفیسر ایمریٹس، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن لینگویجیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

آفاق حسین صدیقی، پروفیسر (ریٹائرڈ)، مادھو کالج، اجین

ارشد عبدالحمید، لیکچرر، شعبۂ اردو، گورنمنٹ کالج ٹونک

جلال انجم، پی جی ٹی، گورنمنٹ سرودے بال ودیالیہ، نور نگر، نئی دہلی

سلیم شہزاد، اردو ٹیچر (ریٹائرڈ)، 323 منگل وار وارڈ، مالیگاؤں

شہپر رسول، پروفیسر، شعبہ اردو جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

صادق، پروفیسر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

صفدر امام قادری، صدر شعبہ اردو، کالج آف کامرس، پٹنہ

صفدر نقوی، پرنسپل (ریٹائرڈ)، 702 بیری والا باغ، باڑہ ہندو راؤ، دہلی

ظفر احمد صدیقی، پروفیسر، شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

عبدالوحید خاں، پروفیسر (ریٹائرڈ)، 255 ساؤتھ ملونی گنج، جبل پور

محمد شاہد حسین، پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

محمد نعمان خاں، پروفیسر (ریٹائرڈ)، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں تلوک چند محروم کی نظم 'ہندو مسلمان' سورج نرائن مہر کی نظم 'بہادر بنو' اسمٰعیل میرٹھی کی 'ایک پودا اور گھاس' حامد حسن قادری کی نظم 'چھٹی کا دن' افسر میرٹھی کی 'بہار کے دن' میر باقر علی دہلوی کا مضمون 'بہادر شاہ کا ہاتھی' فرقت کا کوروی کا 'کہاوتوں کی کہانی' احمد جمال پاشا کا 'ملا نصرالدین' مولوی نذیر احمد کا مضمون 'وقت' پریم چند کی کہانی 'نادان دوست' ڈاکٹر ذاکر حسین کی کہانی 'احسان کا بدلہ احسان' محمد مجیب کی ترجمہ شدہ کہانی 'تنکا تھوڑی ہوا سے اڑ جاتا ہے' خواجہ حسن نظامی کا انشائیہ 'اوس' اور اختر شیرانی کا 'ایک دیہاتی لڑکی کا گیت' شامل ہے۔ کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ اس کتاب کے مسوّدے کو آخری شکل دینے کی خاطر ایک ورک شاپ گورنمنٹ پی جی کالج، ٹونک میں ڈاکٹر ارشد عبدالحمید کی لوکل ڈائریکٹر شپ میں منعقد کیا گیا تھا، کونسل ان کی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر ارشاد نیر، ڈی ٹی پی آپریٹر ساجد خلیل فلاحی، اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک نے دلچسپی سے حصہ لیا ہے۔ سرورق ساجد خلیل فلاحی نے تیار کیا ہے۔ کونسل ان سبھی کی شکر گزار ہے۔

اس کے علاوہ، پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے کاپی ایڈیٹر محمد توحید ناصر اور سینئر ڈی ٹی پی آپریٹر فلاح الدین فلاحی نے بھی اس کتاب کو حتمی شکل دینے میں تندہی سے کام کیا ہے لہذا کونسل ان کی بھی شکر گزار ہے۔

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیر مَذہَبی عَوامی جَمھُوریَه بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

ترتیب